سوال

(420)قرض کی وصولی سے پہلے قرض سے زکاۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو میں نے کچھ قرض دیا، مگر سال بھر ہونے کو آیا ہے کہ اس نے ادا نہیں کیا، تو کیا میں اس کی زکاۃ ادا کروں یا نہیں؟ یا انتظار کروں حتیٰ کہ وصول ہو جائے، اور اپھر اسی کی زکاۃ ادا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ قرض کسی ایسے شخص کے پاس ہے جو غنی اور مالدار ہے اور آپ اس پوزیشن میں ہیں کہ جب چاہیں اس سے اپنا قرض واپس لے سکتے ہیں، تو اس میں ہر سال زکاۃ واجب ہے، کیونکہ یہ مال بمنزلہ امانت کے ہے اور آپ اپنا یہ مال اس کے پاس چھوڑے ہوئے ہیں تاکہ اس کو آسانی رہے، یا آپ کو اس کے وصول کرنے کی کوئی جلدی نہیں ہے۔ لیکن اگر یہ قرض کسی ایسے شخص کے پاس ہے جو تنگ دست ہے یا آدمی ٹال مٹول کرنے والا ہے یا وہ ایسے حالات میں نہیں کہ یہ قرض ادا کر سکے تو اس میں راجح یہی ہے کہ اس میں زکاۃ نہیں ہے، حتیٰ کہ آپ اسے وصول کر لیں، جب آپ وصول کر لیں تو اس آخری ایک سال کی زکاۃ ادا کر دیں، خواہ یہ مال ایسے آدمی کے پاس کئی سال رکا رہا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 341

محدث فتویٰ